www.KitaboSunnat.com

عارف عبدالمتین

میں اپنے جسم کو صندل بنا کے لایا ہوں!

ترے خیال کو دل میں بسا کے لایا ہوں
میں ایک ذرّے میں صحرا چھپا کے لایا ہوں

ترے کرم کی نہایت ہے یہ کہ تیرے حضورؐ
میں اپنے آپ کو خود سے بچا کے لایا ہوں

میں دیکھتا تھا کبھی جس میں اپنی ذات کا عکس
اس آئینہ کی میں کرچیں اٹھا کے لایا ہوں

یہ جاں کہ تجھ کو زمانے کا روپ کہتی ہے
میں قیدِ وقت سے اس کو چھڑا کے لایا ہوں

نظر کا سوز، تمنّا کی آنچ، غم کی جلن
میں خود کو سروِ چراغاں بنا کے لایا ہوں

کہاں ہے تیرگیٔ خاکدان کہ میں امشب
فلک سے تیری تجلّی اٹھا کے لایا ہوں

جلا مجھے کہ مہک اٹھوں اے چراغِ حرم
میں اپنے جسم کو صندل بنا کے لایا ہوں!

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ